اناؤنسری کے موضوع پر بہترین رسالہ

بزم نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا طاہر القادری کلیم بستوی

نسیم بکڈپو

ایک نظر میں

کتاب — بزمِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مرتب — حضرت مولانا حافظ قاری محمد طاہر القادری کلیم فیضی بستوی

موضوع — انا ؤنسری

کتابت — محمد قسیم القادری بارہ بنکوی

باہتمام : خالد مسعود، طارق مسعود ہتپرہ

ناشر : نوریہ بک ڈپو، براؤں شریف

ضلع سدھارتھ نگر ۲۷۲۱۵۳

سائز ۲۰×۳۰/۱۶ قیمت

سن طباعت ۲۰۰۱

تقسیم کار:

کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵، مٹیا محل

جامع مسجد دہلی ۶

تہدیہ

یہ حقیر نذرانہ حضور پیر پیراں میر میراں
قطب ربّانی غوث صمدانی محی الدین جیلانی
بغدادی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ فیض و کرامت میں پیش ہے
جس کی بلندئ درجات و رفعتِ شان کا کوئی
احاطہ نہیں کرسکتا۔

الحقیر
محمد طاہر القادری کلیم فیضی غفرلہٗ

محمد اصغر علی
رضوی مسعودی

ابتدائیہ

یہ نورانی گلدستہ بنام "بزمِ نبی" ان باذوق طلبہ کی خاطر ترتیب دی گئی ہے جو بنیادی علوم و فنون کے حصول کے ساتھ ساتھ فن تقریر و خطابت نیز اناؤنسری سے بھی دلچسپی رکھتے اور ان فنون میں عبور حاصل کرنے کی جد و جہد اور ہر ممکن کوشش کرتے ہیں. کتب خانوں لائبریریوں میں اناؤنسری کے موضوع کی کتاب تلاش کرتے کرتے ناکام ہو کر رہ جاتے ہیں۔ خوبصورت اور چیدہ چیدہ الفاظ سے اپنی زبان و کلام کو شائستہ بنانے کیلئے نہایت پریشان رہتے ہیں.

ان کے نیک عزائم و پاکیزہ حوصلوں کی قدر کرتے ہوئے میں نے یہ کام سرانجام دینے کا تہیہ کر لیا اور اپنے علم و شعور کا زور صرف کرنے پر چند ہی دنوں میں بفضلہ تعالیٰ و بکرم حبیبہ الاعلیٰ (جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم) یہ کام پایۂ تکمیل کو پہونچا اور میں اپنے

مقصد میں کامیاب ہوا۔ یہ کتاب کچھ اس انداز میں مرتب
کی گئی ہے۔ جس سے ایک نومشق طالب علم کو فائدہ تام
پہونچے از ابتداء تا انتہا خوب غور سے پڑھکر ذہن نشین
کرلے یا تو پھر زبانی یاد کرکے بولنے کی کوشش کرے رفتہ رفتہ
اس فن کی کافی مہارت حاصل ہوجائے گی۔

آخر میں کچھ منتخب اشعار اور شستہ الفاظ اور شائستہ
جملے درج کئے گئے ہیں تاکہ اپنے طرز میں انھیں سٹ کرسکے۔
خدا کرے یہ رسالہ ہمارے طلبہ کو فائدہ تام پہونچائے اور آج
کا نومشق کل کا پختہ مشق اور کامیاب اناؤنسر بن کر اسٹیج کی
زینت بنیں۔ آمین

محمد طاہر القادری کلیم فیضی غفرلہٗ
وارد حال سکندر پور بستی

۱۷ رجمادی الاول ۱۴۱۸ھ مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۹۷ء

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

میرے دینی و اسلامی بھائیو...... السلام علیکم ورحمۃ اللہ

یہ ہے دامن یہ ہے گریباں آؤ کوئی کام کریں
موسم کا منہ تکتے رہنا کام نہیں دیوانے کا

محبان محترم !
آج کا یہ عظیم الشان پروگرام اور یہ نور و نکہت میں ڈوبی ہوئی مبارک و مسعود رات جس کی سنہری زلفوں میں ہم اور آپ سمائے ہوئے ہیں، کونین کے دولہا نبی رحمت، غمگسار امت، محبوب رب العزت، عرش و فرش کی زینت حضور سرکار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد آمد کی برکت ہے جس کیلئے زمین بنی آسمان بنا اور ساری کائنات عالم وجود میں آئی

شعر

نہ ہوتے آپ تو کچھ بھی نہ ہوتا بزم امکاں میں
تمہارے ہی لئے دنیا بنی معلوم ہوتی ہے
(مرتب)

یہ ہماری اور آپ کی فیروز بختی ہے کہ اللہ کے ایسے جلیل القدر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عظمت میں اپنی عقیدتوں اور محبتوں کا خراج پیش کرنے کیلئے بزم نور کا اہتمام کرتے ہیں، اور اپنی عظمتوں کا چراغ روشن و منور کرتے ہیں ایسی عظیم الشان محفلوں میں شریک ہونے والا رحمت خداوندی کی موسلادھار بارش میں نہا اٹھتا ہے۔

—— اب آیئے زیادہ تفصیل میں نہ جا کر بغیر کسی لمحۂ انتظار کے اس جشن کا آغاز کرتے ہیں

اور متقدمین کے اچھوتے طرز و نیک اسلوب کو مدنظر رکھتے ہوئے خالق کائنات کا وہ مقدس کلام جسے پڑھنا سننا اور دیکھنا بھی عبادت اور ثواب ہے اُس کی تلاوت سے اجلاس کا افتتاح کرنے کیلئے آرہے ہیں قاری خوش الحان حافظ قرآن حضرت قاری ....

یہ شعر حضرت قاری صاحب کی نذر ہے

گلوں میں رنگ بھرے باد نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے

سبحان اللہ

کلام پاک کا فیضان عام زندہ باد
شراب عشق رسول انام زندہ باد (مرتب)

یہ تھے حضرت قاری .... جو نہایت حسین انداز
میں قرآن مجید و فرقان حمید کی تلاوت کر رہے تھے اور ہم
سبھی حضرات اس کے انوار و برکات سے سرفراز ہو رہے
تھے۔

برس گئے جو عقیدت کے خوشنما بادل
زمین فکر پہ مدح و ثنا کے پھول کھلے

برادران ملّت اسلامیہ!
بزم نبی کا آغاز با ضابطہ طور پر ہو چکا ہے اب آپ حضرات
جذبۂ ایمانی و ذوق ایقانی کی چادر اپنے سروں پر ڈال کر بیٹھیں
اور قلب شوق پاکیزہ تصور سے لبریز ہو کہ ہم جنّت کی کیاریوں
میں سے ایک کیاری میں بیٹھے ہیں۔

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے ✲ خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا ✲ آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

آپ حضرات یکے بعد دیگرے خطباء و مقررین سے ان کے فیض بخش و ایمان افروز خطبات بھی سماعت فرمایئے اور مدح خوانانِ مصطفٰے سے روح پرور و حیات افزاء نعتیہ کلام بھی سنئے، لیجئے تیار ہو جایئے،

اب آرہے ہیں منچ پہ مداح مصطفٰے

جی چاہتا ہے پلکوں کو راہوں میں ڈال دوں (مرتب)

اناؤنسری میں بولنے کیلئے کچھ چنے ہوئے الفاظ

خطیب دوراں	صاحب طرز خطیب	جلالۃ العلم
شہنشاہِ خطابت	خطیب البراہین	مفکر ملت
تاجدارِ سخن	تاجدار فصاحت	قائد ملت
خطیب شہیر	خطیب العصر	قاطع نجدیت
واعظ خوش بیان	خطیب زمن	شیر اسلام
مقررِ شعلہ بیان	شعلہ نواز خطیب	مولانا المکرم
مقررِ ذیشان	شہرۂ آفاق خطیب	شمس العلماء
خطیب ملت	عالم جلیل	تاج العلماء
واعظ شیریں مقال	فاضل گرامی	سراج العلماء
مقرر بے مثال	فاضل نوجوان	ادیب شہیر
آبروئے سخن	عالم ذیشان	شاعر اسلام
مقرر ہر دل عزیز	بحر العلوم	شاعر ملت
فصیح اللسان	نازشِ علم و فن	مداح خیر الانام
فکرِ و فن کا شمیم	ماہر علوم دینیہ	طوطئ باغ مدینہ
مشہور زمانہ خطیب	استاذ العلماء	شاہکار ترنم

شہنشاہِ ترنم
شاعرِ فطرت
نوائے شعروادب
مدحِ خوانِ نبی
عندلیبِ چمنستانِ
بلبلِ ترنم، رسالت
واصفِ شاہِ ہدیٰ
نعت خوانِ رسول

منفرد انداز
بصیرت افروز
خیال افروز
پُرمغز
ولولہ انگیز
پُرجوش انداز
نصیحت آمیز
نکات آفریں
خطابِ نایاب

موثر لب ولہجہ
دلنشیں انداز
اہم پہلو نمایاں گوشے
فکر انگیز
مجاہدانہ لب ولہجہ
سحر بیانی
جادو بیانی
شعلہ بار
گھن گرج انداز
نہایت پیارے انداز
مخصوص لب ولہجہ

مدحت سرائی
نغمہ سرائی
نعت خوانی
نغمہ سنجی
زمزمہ خوانی
ثنا خوانی

شعرگوئی
خراجِ عقیدت
ہدیۂ محبت
نعتیہ کلام
روح پرور
گلہائے عقیدت
ایمان افروز
تحفۂ محبت
سخن دلنواز
نغمہ وترنگ
خوش گلو آواز
مترنم آواز

ممبرِ رسول
کرسیٔ خطابت
اسٹیج
منچ
مائک

جلوہ گر
جلوہ فگن
جلوہ بار
رونق افروز
تشریف فرما
اسٹیج
جلوہ فرما
اسٹیج کی زینت
مستفیض
سرفراز
مسرور
محظوظ
منور و مجلیٰ
مجلس نور
بزم نبی
بزم نور
احاطۂ رحمت

احاطۂ نور
شامیانۂ رحمت
پنڈال
گراؤنڈ
محفل پاک
مجلس پاک
نورانی محفل
جلسۂ پاک
گوشۂ رحمت
عظیم الشان اجلاس
جلسہ گاہ
استقبال
خیر مقدم
سواگت
ویلکم
نعرۂ تکبیر و رسالت کی گونج
فلک بوس نعروں

نعرۂ تکبیر کی بلند صداؤں
پرجوش نعروں کے
ہجوم بلند
ولولہ انگیز نعرہ لگائیں
بارگاہ عظمت
بارگاہ مصطفےٰ
رسول مقبول کی بارگاہ
مرکز عقیدت و محبت
اللہ کے مقدس رسول
نبیوں کے تاجدار
دونوں عالم کے
ماویٰ و ملجا
سرکار مدینہ

سامعین
حاضرین
اہل محفل
گوش گذار

سماعت
ہمہ تن گوش
سنجیدگی و متانت
ذوق و شوق
دلی بیداری
کامل یکسوئی
حاضر ذہنی
متوجہ ہو کر
ادب و احترام
نہایت مؤدب ہو کر
ایمان کو تازگی بخشنے کیلئے
روح کو سیراب کر رہے تھے
روح کی تشنگی دور کر رہے تھے
ساغر عشق رسول
میخانۂ رحمت
موضوع پر
عنوان

سیرت رسول پر
ولایت کے موضوع پر
محبت رسول پر
اختیارات مصطفےٰ پر
اسلام کی عظمت پر
سرکار کے اسوۂ حسنہ پر
سرکار کے اخلاقی تعلیمات پر
انسانی حقوق پر
فضائل پر
واقعات کربلا پر
بزرگوں کی کرامت پر
ان کے روحانی تصرفات پر
حیات النبی پر
درود و سلام کی فضیلت پر
اصلاح معاشرہ پر

گذارش، عرض درخواست، اپیل رکوسٹ، نیودن	دین، مذہب دھرم، ازم
ضروری ناگزیر کمپلسری	سرزمین، ارت دھرتی، آسمان اسکائی، گگن
تعارف انٹروڈیکشن پریچے	خطاب، اسپیچ بھاشن، سمبودتھ
قلب، دل ہارٹ ہردے	پیغمبر، ریفارمر اوتار

اجازت اِنٹری انومتی	بلانا انوائٹ آمنترت	تنقید کمینٹ آلوچنا
راستہ پاتھ پتھ	طاقت ، قوت قدرت پاور شکتی	آگاہ - آشنا انفارم سوچت
نہایت ضروری ارجنٹ تتکال	ماحول سوسائٹی سماج	رفتار اسپیڈ
آغاز، افتتاح ، شروع اسٹارٹ چالو	پروگرام کاریکرم	حالت پوزیشن
دشواری پرابلم	عمر ایج	زندگی، جیون لائف
محفل ، مجمع پرجنٹ سبھا	ملک ورڈ دیش	آخر لاسٹ

پسندیدہ اشعار

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے
رستم کا بدن زیرِ کفن کانپ رہا ہے

دولت مسندِ اقبال کو خالی کر دو
آج اسٹیج پہ آقا کا غلام آتا ہے

تاجدارِ فصاحت چلے آیئے ؛ شہر یارِ خطابت چلے آیئے
لیکے قرآن و حدیث کی باتیں ؛ فخرِ علم و حکمت چلے آیئے
(مرتب)

شاعرِ با اصول آجاؤ ٭ چمنِ طیبہ کے پھول آجاؤ
نکہت و نور کی فضاؤں میں ٭ نعت خوانِ رسول آجاؤ
(مرتب)

خطابت کی متانت پر فصاحت ناز کرتی ہے
تری شرد و بزرگی پر شرافت ناز کرتی ہے

یہ گنگناتا ہوا کون چمن سے گذرا　　ہر کلی مائلِ گفتار نظر آتی ہے

★

واعظ شعلہ بار آجاؤ ؛ اے گل مشکبار آجاؤ
روح کو تازگی عطا کرنے ؛ بن کے ابر بہار آجاؤ

مرتب

★

نعت سرکار دو عالم کو سنا دو تاکہ
رونق بزم بڑھے وجد میں محفل آئے

مرتب

★

بوٹے گلاب رنگ گلستاں بھی مات ہے
کتنی حسین آج یہ جلسے کی رات ہے

★

جو اہل دل نبی کے یاد کی محفل سجاتے ہیں
وہ دنیا اور عقبیٰ میں بڑی عزت کماتے ہیں

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

★

عدم سے لائی ہے ہستی میں آرزوئے رسول
کہاں کہاں لئے پھرتی ہے جستجوئے رسول

★

کسر باقی نہ رکھی بزم امکاں جگمگانے میں
عرب میں چاند نکلا روشنی پھیلی زمانے میں

★

ان کی نگاہ مست نے مستانہ کر دیا
ایسی پلائی مجھ کو کہ دیوانہ کر دیا

★

کیا پوچھتے ہو مجھ سے مرے پاس کچھ نہیں
اک دل ہی تھا جو آپ کو نذرانہ کر دیا

★

مست جو جام اٹھائے وہی پیمانہ بنے
جس جگہ بیٹھ کے پی لے وہی میخانہ بنے

عشق ہے تو عشق کا اظہار ہونا چاہیئے
ہر گلی ہر کوچے میں پرچار ہونا چاہیئے

★

ذکر یہ صبح و شام اچھا ہے ٭ بس محمد کا نام اچھا ہے
ساری دنیا کے بادشاہوں سے ٭ اک نبی کا غلام اچھا ہے

★

کیا لوگ تھے جو راہ وفا سے گذر گئے
جی چاہتا ہے نقش قدم چومتا چلوں

★

نہ ہوتے آپ تو کچھ نہ ہوتا بزم امکاں میں
تمہارے ہی لئے دنیا بنی معلوم ہوتی ہے

★

نہ صورت دیکھی جاتی ہے نہ سیرت دیکھی جاتی ہے
وہاں تو مانگنے والوں کی نیت دیکھی جاتی ہے

★

جس سے جگر لالہ میں ٹھنڈک ہو وہ شبنم
دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں وہ طوفاں

قہاری و غفّاری و قدّوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

★

محمد سرِ وحدت ہیں کوئی رمز ان کی کیا جانے
شریعت میں تو بندہ ہیں حقیقت میں خدا جانے

★

یہ شہادت گہہ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

★

وہ تاثیر رکھتی ہے خاکِ مدینہ
مریضوں کو حاصل شفا ہو رہی ہے

★

درِ مصطفےٰ پہ جو پیشانی خم ہے
نمازِ عقیدت ادا ہو رہی ہے

علامہ نسیم بستوی

ہزار مجمعِ خوباں میں ماہ رو ہوگا
نگاہ جس پہ ٹھہر جائے بس وہ تو ہوگا

گر ہم چلیں تو جسم کا سایہ نہ ساتھ دے
گر وہ چلیں زمین چلے آسماں چلے

عقل عیّار ہے سو بھیس بنا لیتی ہے
عشق بے چارہ نہ ملا ہے نہ زاہد نہ فقیہہ

نہ میرے دل نہ جگر پر نہ دیدۂ تر پر
کرم کریں وہ نشان قدم تو پتھر پر

تمہارے حسن کی تصویر کوئی کیا کھینچے
نظر ٹھہرتی نہیں عارض منور پر

اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ

ہزاروں جبریل الجھے ہوئے ہیں گرد منزل میں
نہ جانے کس بلندی پر ہے کاشانہ محمد کا ،

کیوں رضا آج گلی سونی ہے ؎ اٹھ مرے دھوم مچانے والے

بزم کونین کی بہار آئے ؎ سارے نبیوں کے تاجدار آئے
دلکشی تیرے در کی اے آقا ؎ دیکھ لے جو اسی کو پیار آئے
موقع ملتا نہیں فرشتوں کو ؎ تیرے در پہ جو ایک بار آئے

نہ تخت و تاج نہ سیم و گہر کی بات کرو (مرتب)
جو خیر چاہو تو خیر البشر کی بات کرو ...

حجر کے روپ میں یاقوت کو حجر نہ کہو
بشر کے بھیس میں لاک البشر کی بات کرو

محفل کا حسن و رنگ بڑھانے کیواسطے
آجاؤ نعت پاک سنانے کیواسطے

میخانۂ نبی سے عشق رسول کا
تشنہ لبوں کو جام پلانے کیواسطے

(مرتب)

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
یہ دانہ خاک میں مل کر گل گلزار ہوتا ہے

★

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

★

غلط روی سے منازل کا بعد بڑھتا ہے
مسافرو روشِ کارواں بدل ڈالو
جگا جگا کے تمہیں تھک چکے ہیں ہنگامے
نشاط لذتِ خواب گراں بدل ڈالو

★

ہزاروں جبرائیل الجھے ہوئے ہیں گردِ منزل میں
نہ جانے کس بلندی پہ ہے کاشانہ محمدؐ کا

★

نہ تخت و تاج میں نہ لشکر و سپاہ میں ہے
جو بات مردِ قلندر کی اک نگاہ میں ہے

آجا تو مسکراتے ہوئے جانِ تمنا
میرے چمن کا جشنِ بہاراں تمہیں تو ہو

★

پاپوش میں لگائی کرن آفتاب کی
جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی

★

تیرے الفاظ کے نغموں کے تقدس کی قسم
تجھ میں بلبل کی چہک گل کی مہک سب کچھ ہے

★

آتے ہیں بزمِ پاک میں مداحِ مصطفےٰ
نعتِ رسولِ پاک کا تحفہ لئے ہوئے
لب پہ سرور و کیف کا نغمہ لئے ہوئے
حُبِّ نبی کا نوری گلدستہ لئے ہوئے

(مرتب) ★

بزمِ سخن کو حسن کے سانچے میں ڈھلے لئے
نعتیں سنا کے سب کی حسرت نکلے لئے

★

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

بہاروں کے لہو سے خار و خس پر
تواریخ گل و گلزار لکھئے
بیاضِ زندگی میں آبِ زر سے
مِرے اسلاف کا کِردار لکھئے

★

جلاؤ شمع کی روشن ہوں عزم کی راہیں
سجاؤ بزم کہ اظہار فن کا موسم ہے
اٹھاؤ سر کہ ہے اب جرم سرنگوں رہنا۔
جنوں کی فصل ہے دار و رسن کا موسم ہے